شگاف نعروں کے ساتھ حضرت شیخ کا استقبال کیا۔ حضرت شیخ کی آمد کی خبر سن کر پورا علاقہ امڈ آیا تھا۔ عشاق و مخلصین ایک نظر دیکھنے کے لیے ترس رہے تھے۔ جب مصافحہ سے سب کی یہ تمنا پوری ہونا مشکل تھی تو دفتر کی ایک کھڑکی کھول دی گئی جہاں سے باری باری سب ایک نظر دیکھ کر دوسروں کو زیارت کا موقع بخشتے رہے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کے مفتی اعظم مولانا محمد فرید صاحب نے دارالحفظ و التجوید کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کے بعد بخاری کی تقریب تھی۔ حضرت شیخ الحدیث نے درس دیا جس میں بڑے بڑے اکابر علماء اور مختلف دینی مدارس کے شیوخ حدیث بھی موجود تھے۔ نماز مغرب سے آدھ گھنٹہ قبل واپسی ہوئی۔

جامعہ مدنیہ اٹک حضرت العلامہ مولانا قاضی زاہد الحسینی (اٹک) کے شدید اصرار پر حضرت شیخ الحدیث ان کے مدرسہ جامعہ مدنیہ کے ختم بخاری کی تقریب میں شرکت کی غرض سے تشریف لے گئے۔ اور مدینہ مسجد کے بڑے اور وسیع ہال میں سینکڑوں افراد جو زیادہ تر جدید تعلیم یافتہ اور مختلف محکموں کے بڑے آفیسر تھے میں درس حدیث دیا اور پھر انجمن نوجوانان اشاعت القرآن کی طرف سے دئے ہوئے عصرانہ میں بھی شریک ہوئے۔

تعلیم القرآن ویسہ ۱۲/مئی۔ مولانا فضل واحد صاحب حقانی اور ان کے رفقاء کی درخواست پر حضرت شیخ الحدیث دارالعلوم تعلیم القرآن ویسہ ضلع اٹک تشریف لے گئے۔ ختم بخاری کی تقریب میں شرکت کی۔ اور صحیح بخاری کی آخری حدیث کا درس بھی دیا۔

۲۱۔اپریل۔ مولانا سید عطاء المحسن صاحب (صاحب زادہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری) دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ دفتر اہتمام میں حضرت شیخ سے ملاقات کی۔ بعض اہم علمی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ اور حضرت شیخ سے اجازت حدیث بھی لی۔

۲۲۔ اپریل۔ انجمن تحفظ حقوق اہل سنّت کے ناظم اعلیٰ مولانا سید عبدالمجید ندیم شاہ صاحب تشریف لائے۔ بعد المغرب حضرت شیخ الحدیث سے ان کی مسجد میں ملاقات کی۔ اور اپنے ہندوستان کے دورہ سے حضرت شیخ کو آگاہ فرمایا۔ اور دعائیں حاصل کیں۔

امتحانات ۴/رجب سے دارالعلوم کے امتحانات شروع ہوئے۔ شعبہ حفظ و تجوید اور دورۂ حدیث کے امتحانات وفاق المدارس العربیہ نے لئے جس کے ممتحنین کراچی وغیرہ سے تشریف لائے تھے۔ اسی اثناء میں وفاق کے زعماء نے بھی دو مرتبہ دارالعلوم کا دورہ کیا۔ دس شعبان کو دارالعلوم میں تعطیل ہوئی۔ البتہ شعبۂ حفظ تعلیم القرآن اور دیگر شعبے بدستور کام کریں گے۔